



عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت

وزارتوں/محکموں کی جون کے آخر تک ای-دفتر کی شکل میں منتقلی 25

Posted On: 27 JUN 2017 5:24PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 جون 2017: مرکزی خطہ کی ترقی (ڈی او این آر) کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر، عمل، عوامی شکایات، پنشن، جو ری توانائی اور خلاء کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات (ڈی اے آر پی جی) کے دفتری احاطے کا آج دورہ کیا اور سوچنا ایکشن پلان کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات (ڈی اے آر پی جی) اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کا محکمہ 16 جون تا 30 جون 2017 سوچنا پکھواڑہ منا رہا ہے۔

اس موقع پر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس پکھواڑے کے دوران صفائی ستھرائی سے متعلق متعدد سرگرمیوں کی انجام دہی کے لیے دونوں محکموں کی ستائش کی۔ ان دنوں اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ دونوں محکمہ ایک ٹیم کی شکل میں مل جل کر کام کر رہے ہیں۔ ان دنوں کے ایک صفائی ستھرائی کی عادت کے رخصت کے ذریعے اپنائی جانی چاہئے اور ہر شخص اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی ذمہ داری دینی چاہئے۔ ڈی اے آر پی جی کے ذریعے کیے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ان دنوں کے ایک اس ماہ کے آخر تک 25 وزارتوں/محکموں کو ای-دفتر کی شکل دے دی جائے گی۔ ان دنوں نے یہ بھی کہا کہ ای-فائلوں کی تعداد میں ہر کار فیصد کا زبردست اضافہ ہوا ہے اور گزشتہ برس جہاں صرف 8 زار ای-فائلیں تیار کی گئی تھیں، وہیں 2017 میں تیار کی گئی ای-فائلوں کی تعداد 4 لاکھ 62 ہزار تک پہنچ گئی۔

ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں سرکاری محکمہ عوام کو زیادہ سے زیادہ حکمرانی کی سہولت دستیاب کرانے کے لیے تئیں پابند ہے۔ ان دنوں کے گزشتہ تین برسوں کے دوران ڈی اے آر پی جی نے سول سروسز کے دن اپنائے جانے والے طریقہ کار کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہونے والوں اور اس سے متعلق دیگر افراد کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ان دنوں کے ایک ڈی اے آر پی جی کو حکومت ہند کا ایچ آر محکمہ خیال کیا جاتا ہے۔ ان دنوں نے مزید کہا کہ جو کچھ بہتر ہے اس کی ابتداء اس محکمہ سے ہوئی ہے۔ ان دنوں کے ایک عوامی انتظامی اور حکمرانی سے متعلق اصلاحات کے معاملے میں تعاون سے وابستہ، ہندوستان اور پرتگال کے درمیان ایک مفاہمت نامہ کو مرکزی کابینہ نے حال ہی میں اپنی منظوری دے دی ہے۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سینٹرلائزڈ پبلک گریوانس ریڈریس اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی پی جی آر اے ایم ایس) یعنی عوامی شکایات اور نگرانی کے مرکزی نظام کے تحت شکایات کا ازالہ تقریباً 100 فیصد تک ہوا ہے اور اس نظام کے تحت تقریباً 50 فیصد عوامی تاثرات موصول ہوئے ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ڈی اے آر پی جی کے سیکریٹری جناب سی وشونانہ نے کہا کہ جدید کاری اور صفائی ستھرائی کا کام ساتھ ساتھ چلتا رہے اور ڈی اے آر پی جی کی جدید کاری کے لیے مختص کی گئی رقم کو بڑھا کر گزشتہ برس کے مقابلے تقریباً دو گنا کر دیا گیا ہے۔ ان دنوں کے ایک محکمہ نے ریکارڈز کی ڈیجیٹل کاری سے ای-دفتر کے نظام کو 100 فیصد نافذ کر دیا ہے۔ ان دنوں نے کہا کہ 88 مرکزی وزارتوں/محکموں اور 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے حلف ناموں اور انیسٹیشن (توثیق کاری) کے نظام کو ختم کر دیا ہے۔ ان دنوں نے سوچنا پکھواڑے کے دوران محکمہ کے ذریعے انجام دی جانے والی متعدد سرگرمیوں پر روشنی ڈالی ہے۔

ڈی اے آر پی جی متعدد طرح کی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے جس میں ریکارڈنگ، ریویونگ اور پرانے ریکارڈز کو ضائع کرنا، ریکارڈز کی ڈیجیٹل کاری، پرانے اور ازکار رفتہ سامانوں کو ٹھکانے لگانا شامل ہے۔ سوچہ بھارت کے موضوع پر ایک پوسٹر/سلوگن (نعرہ) سازی مسابقت کا انعقاد بھی کیا گیا۔ محکمہ میں کام کاج کے اعتبار سے سب سے بڑے ترچے کا اعلان بھی کیا جائے گا اور فاتح کو توصیفی سند سے بھی نوازا جائے گا۔ محکمہ نے موجود مالی سال کے دوران صفائی ستھرائی سے متعلق سرگرمیوں میں 10 لاکھ روپے کو استعمال کرنے کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔ اس پکھواڑے کے دوران پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کے محکمہ کے سینٹرفاسران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر ڈی اے آر پی جی اور پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کے محکمہ کے سینٹرفاسران بھی موجود تھے۔

م - ن - م - ن - ع - ا

U- 2911

(Release ID: 1493863) Visitor Counter : 3

